نمبر : 2401-F

کتاب کا نام... :- شفاء العلیل وسقاء الغلیل - شرح مقصد الجلیل فی علم الخلیل

مصنف .... :- شیخ ابی عمرو عثمان بن حاجب - شارح: مولانا قاضی ابوالبرکات البنانی

مہر ومالک.. :- -

سائز............. :- 22.5x12.5 سطور ... :- 21

اوراق .... :- (۸۸ سے ۱۶۱) 73 کاتب .... :- احمد بن عبداللطیف

تاریخ تالیف.. :- (۱) ۱۱/ جمادی الاول، ۹۳۴ھ (۲) ۱۴/ جمادی الآخر، ۹۳۴ھ

خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- علم عروض وقافیہ

آغاز............ :- بسم اللّٰہ ..... وبعد فان القصیده الغرآء والجریده الحنسیآء المسماة بالمقصد الجلیل فی علم الخلیل للشیخ ابی عمرو عثمان بن حاجب..... لما کانت جامعة لعلم العروض والقوافی مشحونة

بمسائیلهما والشواهد الکوافی..... ان اشرحها شرحا یدلّل صعابها ویسهّل علی الطلبة اخذها ودراکها..... وسمیته شفاء العلیل وسقاء الغلیل شرح مقصد الجلیل فی علم الخلیل.

اختتام .... :- وقوله مالی خبر مبتدأ محذوف ای بیت القطع قول الشاعر مالی البیت واللّٰه اعلم وقوله اذا قبلا علة لا جازة القطع ای اجزه اذا قبل والضمیر المستکن فی اقبل راجع الی القطع المفهوم من اقطعن مثل اعدلوا هو اقرب للتقویٰ واللّٰه اعلم بالصواب، هذا آخر الدائرة الخامسة وبتمامها.

ترقیمہ .... :- ثم البحث فی العروض فلله الحمد علی ما اولانا من التوفیق والتائید لاتمام شرح العروض ویسر الله تعالی وتبارك لشرح علم القافیہ وذالك فی یوم الاحد العاشر من شهر جماد الاول لسنة اربع وثلثین وتسعمأیة. تمت العروض.

حالت .... :- مکمل رسالہ۔ چند اوراق کے حاشیوں میں کاغذ کرم خوردہ اور آب زدہ ہے۔

نوٹ .... :- مشہور ومعروف محقق ابن حاجب کے علم عروض وقوافی پر لکھے ہوئے منظوم قصیدے مقصد الجلیل کی یہ عربی شرح ہے۔ اس کے شارح گجرات کے مشہور علماء میں گذرے ہیں۔

شارح نے وضاحت کی ہے کہ انہوں نے علم عروض کی اقسام کو پانچ دائروں میں محصور کیا ہے اور ان میں سے پندرہ بحریں نکالی ہیں۔

رسالے کے ہر ورق پر قیمتی حواشی ہیں۔ ورق ۸۸ پر رسالے کے نام کے علاوہ ابیات کی تعداد ۸۰۰۰ تخمیناً اور قیمت ۴ روپیہ لکھی ہوئی ہے۔ ورق ۸۹ پر تکملہ مجمع البحار سے لفظ اشمال کی تشریح بھی نقل کی ہے۔

اس شرح کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ شارح نے رسالے کے مصنف ابن حاجب کا ترجمہ بھی ابتدا میں شامل کرلیا ہے۔ ان کو الامام العلامہ الفقیہ المالکی الاصولی النحوی المقری المعروف بابن الحاجب ابو عمرو عثمان بن عمرو الکندی الاسنادی ثم المصری لکھ کر ان کو صاحب التصانیف الجادۃ المشتملۃ علی التحقیق

والافادۃ بتایا ہے۔ نیز یہ بھی لکھا ہے ان کے والد امیر عز الدین الصلاحی کے حاجب تھے۔

ابن حاجب کی ولادت ۵۷۰ میں اسنا نامی مقام میں اور وفات ۶۴۰ میں اسکندریہ میں ہوئی تھی اور انہیں باب البحر کے باہر شیخ الصالح ابن ابی شامہ کی تربت (مقبرے) میں دفن کیا گیا تھا۔

ورق ۱۵۰-ب سے اسی رسالے کا دوسرا حصہ جو علم قوافی کی بحث پر منحصر ہے شروع ہوتا ہے۔ اس کا آغاز، اختتام اور ترقیمہ حسب ذیل ہے: